مولانا عبد الغفار حسن صاحب کا تعزیتی خط

محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے نام

مکرمی! السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج بخیر ہو گا' عزیزان مع امہم بخیر و عافیت ہوں گے!

کل ۲۷/ مئی کو "ندائے خلافت" مورخہ ۲۸/ مئی موصول ہوا' اس میں محترم حافظ احمد یار صاحب کے انتقال پر ملال کی خبر پڑھ کر انتہائی افسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے' جنت میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم مرحوم سے پرانے روابط تھے۔ ۵۶-۱۹۵۵ء میں میری رہائش فتحیہ کوارٹرز رحمان پورہ میں تھی' محترم حافظ صاحب بھی میرے قریب ایک کوارٹر میں رہائش پذیر تھے۔ بہت ہی خوش مزاج' بااخلاق' ملنسار اور علمی ذوق سے بھرپور تھے۔ قرآنی رسم الخط اور اعراب سے خاص شغف تھا' جیسا کہ ماہنامہ حکمت قرآن میں شائع شدہ ان کے مضامین سے ظاہر ہوتا ہے۔

قرآن مجید سے گہرے تعلق کی بناء پر انہوں نے اپنے بیٹوں کے نام بھی قرآن سے اخذ کئے تھے۔ ایک بیٹے کا نام "ذوالقرنین" اور دوسرے بیٹے کا نام "نعم العبد" رکھا تھا۔ ان کی موت سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ شاید ہی پورا ہو سکے۔ وما ذٰلک علی اللّٰہ بعزیز! ان کے پسماندگان کے ساتھ ساتھ ادارۂ "حکمت قرآن" کے رفقاء بھی تعزیت کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ صبر و جمیل عطا فرمائے۔

محترم مرحوم کی عمر غالباً ۸۰ سال سے متجاوز ہو گی؟ پرانے ساتھی رفتہ رفتہ دار البقاء کو سدھار رہے ہیں۔ اپنی باری بھی قریب ہی معلوم ہوتی ہے۔ "مِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى